بسم الله الرحمن الرحيم

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 23 شعبان، 1443ھ | 26/03/2022 | نمبر: 1443/49

پریس ریلیز

بے شک امر بالمعروف و نہی عن المنکر ایک عظیم فریضہ ہے جس کی ادائیگی کے لیے خلافت کا قیام اور شریعت کا نفاذ لازمی ہے

عمران خان نے 27 مارچ کو عدم اعتماد کی تحریک پر ووٹنگ سے ایک دن پہلے اسلام آباد میں بڑے جلسے کا اعلان کر رکھا ہے جس کا موضوع 'امر بالمعروف' رکھا گیا ہے۔ عمران خان نے سوشل میڈیا پر دیئے گئے ویڈیو پیغام میں کہا، "ہم جمہوریت اور قوم کے خلاف کیے گئے جرائم کے خلاف ہیں جہاں لوٹے ہوئے پیسوں سے عوامی نمائندوں کے ضمیر خریدے جاتے ہیں۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ پوری قوم میرے ساتھ 27 مارچ کو یک آواز ہو جائے کہ ہم برائی کے ساتھ نہیں بلکہ اس کے خلاف ہیں۔" بے شک امر بالمعروف و نہی عن المنکر اسلام کی رو سے ہر مسلمان پر فرض اور دین اسلام کا اہم رکن ہے، اور اس کا تعین کوئی فرد نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی شریعت کرتی ہے۔ حزب التحریر پاکستان کے مسلمانوں سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے مقرر کردہ معروفات (اچھائیوں) پر عمل کریں اور اللہ نے جن منکرات سے منع فرمایا ہے اُن سے دور رہیں اور اِن کرپٹ حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکیں۔

1) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن و سنت سے حکمرانی اور فیصلہ سازی کو فرض قرار دیا ہے، اور اس عمل کو فقہاء نے سب سے بڑا فرض قرار دیا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے؛ ﴿وَمَن لَّمۡ يَحۡكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ﴾ "**اور جو اسلام کے مطابق حکومت نہ کریں تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔**" (سورۃ المائدہ، 5:45)۔ پاکستان میں انگریز کا چھوڑا ہوا قانون نافذ ہے، اور اسی قانون کے تحت عدالتوں میں فیصلے ہوتے ہیں۔ یہ ہم سب پر نافذ سب سے بڑا منکر ہے۔ ہم پر فرض ہے کہ ہم اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی کو قائم کریں اور طاغوت کی حکمرانی کو مسترد کر دیں۔

2) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کئی آیات اور رسول اللہ ﷺ نے کئی احادیث میں جہاد کو فرض قرار دیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛ ﴿وَقَاتِلُوهُمۡ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتۡنَةٞ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ لِلَّهِ﴾ "**اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ کیلئے ہو جائے۔**" (سورۃ البقرہ، 2:193)۔ کشمیر اور فلسطین کے مسلمان افواج پاکستان کی تکبیرات، پاکستانی ٹینکوں کی دھاڑ، اور ائیر فورس کے لڑاکا طیاروں کی گھن گرج کے منتظر ہیں۔ اور یہ پاکستان کی افواج پر فرض ہے کہ وہ اپنی طاقت کو مسلمانوں کو کفار کے قبضے سے چھڑانے کے عظیم فرض کی تکمیل کیلئے استعمال کریں۔

3) ریاست پاکستان اس وقت 3 ہزار ارب سود کی ادائیگیاں کر رہی ہے جس کو اسلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے اعلان جنگ قرار دیا ہے۔ یہ ایک قطعی کفر ہے جس کو فی الفور روکنا حکمران پر لازم ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿ٱلَّذِينَ يَأۡكُلُونَ ٱلرِّبَوٰاْ لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ ٱلَّذِي يَتَخَبَّطُهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ مِنَ ٱلۡمَسِّۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُوٓاْ إِنَّمَا ٱلۡبَيۡعُ مِثۡلُ ٱلرِّبَوٰاْۗ وَأَحَلَّ ٱللَّهُ ٱلۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰاْۚ فَمَن جَآءَهُۥ مَوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّهِۦ فَٱنتَهَىٰ فَلَهُۥ مَا سَلَفَ وَأَمۡرُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۖ وَمَنۡ عَادَ فَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ﴾ "**جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے ان کو شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو، یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بھی تو تجارت کی طرح ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کر دیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر (سود) لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔**" (سورۃ البقرہ، 2:275)

4) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک امت قرار دیا ہے، جن کی زمین اور ریاست ایک ہے۔ مسلمانوں کو مختلف ریاستوں میں تقسیم کرنا حرام ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ ان کے دو خلفاء ہوں خواہ ایسا کرنا رضامندی سے ہو یا اختلاف کی وجہ سے ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ **إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا** "**اگر دو خلفاء کے ہاتھ پر بیعت ہو جائے تو دوسرے کی گردن اڑا دینا۔**" (صحیح مسلم)۔ مسلمانوں کے درمیان تمام سرحدیں صریحاً حرام ہیں۔ اور ان سرحدوں کو گرا کر اُن کو ایک ریاست میں جوڑنا مسلمانوں کے حکمران پر لازم ہے۔ اس عمل کا آغاز پاکستان، افغانستان اور وسط ایشیا کو ایک خلافت تلے یکجا کر کے کیا جائے۔

5) اسلام مسلمانوں کو کفار کی اتھارٹی قبول کرنے سے منع کرتا ہے۔ اسلام اپنا انٹرنیشنل آرڈر قائم کرتا ہے۔ پس مسلمانوں کے حکمران پر لازم ہے کہ وہ اقوام متحدہ، آئی ایم ایف، عالمی عدالت انصاف، ایف اے ٹی ایف اور دیگر متعلقہ کفار کی اتھارٹی کے حامل اداروں کی حاکمیت کو مسترد کر دے اور یوریشیا کے مسلمانوں کو ایک ریاست کی اتھارٹی تلے اکٹھا کر کے ایک نئے انٹرنیشنل آرڈر کا آغاز کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا؛ ﴿وَلَن يَجۡعَلَ ٱللَّهُ لِلۡكَٰفِرِينَ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ سَبِيلًا﴾ "**اور بے شک اللہ نے کفار کو مسلمانوں پر کوئی غلبہ عطا نہیں کیا۔**" (سورۃ النساء، 4:141)

یہ صرف چیدہ چیدہ چند احکامات ہیں جن پر عمل کرنا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی رو سے مسلمانوں کی جانب سے بیعت کے شرعی طریقے سے تعینات حکمران پر لازم ہے۔ اسلام میں حکمرانی ایک ذمہ داری اور عظیم اجر کا باعث ہے اگر حکمران اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کے مطابق حکمرانی کرے، لیکن وہ حکمران عظیم گناہ کمائے گا جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کو چھوڑ کر انسانوں کے بنائے قوانین کی بنیاد پر حکمرانی کرے۔ تو یہ ہے وہ بات جس پر ہمیں اصرار کرنا چاہیے اور موجودہ حکمرانوں سے منہ موڑ لینا چاہیے جو کفر کی بنیاد پر حکمرانی کرنے کے لیے باریاں لیتے ہیں، اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK